حکمتِ اختلاف

ضرورت، اہمیت اور دائرۂ کار

مولانا وحید الدّین خاں

حکمتِ اختلاف

ضرورت، اہمیت اور دائرۂ کار

مولانا وحید الدین خاں

Hikmat-e-Ikhtilaf
By Maulana Wahiduddin Khan

First Published on 2025

This book is copyright free

e-mail: info@goodwordbooks.com
info@cpsglobal.org

Centre for Peace and Spirituality International
1, Nizamuddin West Market, New Delhi-110013
e-mail : info@cpsglobal.org
www.cpsglobal.org

Goodword Books
A-21, Sector 4, Noida-201301
Delhi NCR, India
e-mail: info@goodwordbooks.com
www.goodwordbooks.com

Printed in India

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

مقدمہ

پہلا حصہ

اختلاف، تنوع 8

اختلاف کا معاملہ 9

اختلافِ رائے 10

تنقید کا عمل 11

ترکِ تعلق نہیں 12

اختلاف ایک مثبت ظاہرہ 13

ترقی کا راز 15

فکری تعدّد، فکری حریت 17

مخاصمت نہیں 18

اختلاف اور اتحاد 19

اختلاف، رواداری 20

آرٹ آف لائف 22

شکایت ختم کرنے کا طریقہ 23

تخلیق میں تنوع 24

پختگی کیا ہے 25

اختلاف ایک رحمت 26

اختلاف کو مینج کرنا 27

ثالثی کا اُصول 28

آرٹ آف ڈفرینس مینجمنٹ 30

اختلاف کا مسئلہ 31

رواداری کا اصول 33

اتحاد کی نفسیات 37

اختلاف کو حل کرنے کی تدبیر 38

آزادی کا دور 44

درست مشورہ 45

ایک مثال 46

حکمت کی بات 47

اختلاف نہیں 48

شکایت کا مزاج 49

اعتدال کا مطلب 51

معتصبانہ طرزِ فکر 52

اجتماعی کام کی اہمیت 53

اختلافِ کثیر 54

ایسی بحثیں نہ چھیڑو جو لوگوں کو 55

اللہ سے غافل کردے 55

نزاع کا مسئلہ 57

نزاع مینجمنٹ 58

مینجمنٹ نہ کہ ردعمل 59

منفی جذبات کی قربانی 60

اختلاف کے وقت 62

کامیابی کا راز 63
بلند فکری 64
امت میں اختلاف کا مسئلہ 65
تنقید واختلاف 66
اختلاف ایک فطری معاملہ 68
اختلاف کا مسئلہ 69
وحدت، تنوع 71
علم کی دو قسمیں 72
اختلاف ایک صحت مند ظاہرہ 73
اختلاف ایک برکت 74
تفریق کا سبب 75
کلیات کے بجائے جزئیات 76
پانچ فقہی اسکول 79
فقہی مسائل میں اختلاف 85
موافقت، مخالفت 89
غیر فطری اختلاف 90
اختلاف کو نظر انداز کیجیے 92

دوسرا حصہ

مینج کرنا سیکھیے 98
اختلاف کے باوجود 99
آخرت رخی سوچ 100
اختلاف کے باوجود اعتراف 101
اختلاف کو مسئلہ نہ بنانا 102
وسیع تر مفاد 103
تنقید کو سن کر 104
ذہنی ارتقا کا ذریعہ 106
اختلاف، نفرت 107
اختلاف کے ساتھ اعتراف 108
اتحاد کی طاقت 109
اختلاف کو بھلا دیا 112
حل رخی پالیسی 113
ایک تقابل 114
عربوں کا مزاج 115
انگلینڈ، آئرلینڈ 116
اختلاف کے باوجود قدردانی 117
تم قیمتی آدمی ہو 119
استاد، شاگرد 120
اسکائی از دی لمٹ 121
چلو یہ بھی ٹھیک ہے 123
وسعت ظرفی 123
مغربی دنیا، مسلم ادارے 124
امریکا کی مثال 126

تیسرا حصہ

مشاہداتِ دنیا 128

چوتھا حصہ 156

تاثرات وتجربات 157

پانچواں حصہ 233

سوال وجواب 234
اختلاف ایک آزمائش 279

مقدمہ

اختلاف، زندگی کی ایک ایسی نا قابلِ انکار حقیقت ہے جس سے راہِ فرار ممکن نہیں۔ اختلاف کا مطلب ہے : الگ رائے رکھنا، نظریاتی فرق رکھنا، جدا سوچنا۔ یہ انسان کی انفرادیت، شعور اور آزادیِ فکر کی علامت ہے۔ اگر سب انسان ایک ہی طرز پر سوچنے لگیں تو انسانی تہذیب و تمدن کا ارتقائی سفر رک جائے۔ یہی اختلاف ہے جو تحقیق کو جنم دیتا ہے، نئے نظریات کو پروان چڑھاتا ہے، اور سچائی تک رسائی کے نئے دروازے کھولتا ہے۔

مشہور فقیہ و محدث امام سفیان ثوریؒ (161-97 ہجری) کا ایک قول اس حوالے سے نہایت بصیرت افروز ہے: "مَا اخْتَلَفَ فِيهِ الْفُقَهَاءُ، فَلَا أَنْهَى أَحَدًا مِنْ إِخْوَانِي أَنْ يَأْخُذَ بِهِ" (الفقیہ والمتفقہ، خطیب بغدادی، جلد 2، ص 135) یعنی "جس مسئلہ میں فقہا کا اختلاف ہو چکا ہو، اس میں میں اپنے ساتھیوں کو اس بات سے منع نہیں کرتا کہ وہ دوسری رائے کو اختیار کریں۔"

اسی طرح میں وہ اپنے شاگردوں کو یہ نصیحت کیا کرتے تھے: "إِذَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ الَّذِي قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ، وَأَنْتَ تَرَى غَيْرَهُ، فَلَا تَنْهَهُ" (الفقیہ والمتفقہ، خطیب بغدادی، جلد 2، ص 136)۔ یعنی "جب تم کسی شخص کو ایسے عمل پر کاربند دیکھو جس میں اختلاف واقع ہو چکا ہو اور تمہاری رائے اس کے خلاف ہو، تو اُسے منع مت کرو۔"

یہ اقوال اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اختلاف بذاتِ خود کوئی برائی نہیں۔ اختلاف اس وقت فساد بن جاتا ہے جب اس کے اظہار کا طریقہ غیر اخلاقی ہو — مثلاً الزام تراشی، نفرت، تعصب، اور طعن و تشنیع۔ ایسا رویہ نہ صرف دینی اصولوں کے خلاف ہے بلکہ عقل و دانش کے بھی منافی ہے۔ اس کے برعکس، اگر اختلاف کو نرمی، ادب، دلیل اور

وسعتِ نظر کے ساتھ برتا جائے تو یہ عمل معاشرتی ڈیولپمنٹ، فکری ترقی اور سچائی کی تلاش میں مددگار بن جاتا ہے۔

علم کی دنیا میں جتنی بھی پیش رفت ہوئی ہے، وہ اسی فکری تنوع اور اختلافِ رائے کی بنیاد پر ممکن ہوئی۔ اختلاف ہمیں نئی جہات سکھاتا ہے، تعصّبات کو توڑتا ہے اور حقیقت کی گہرائی تک پہنچنے کے لیے بصیرت عطا کرتا ہے۔

زیرِ نظر کتاب "حکمتِ اختلاف: ضرورت، اہمیت اور دائرہ کار" دراصل مولانا وحیدالدین خاں کے ان مضامین، سوال و جواب اور اقتباسات کا مجموعہ ہے، جو انھوں نے ماہنامہ الرسالہ میں شائع کیے یا اپنے سفرناموں اور ڈائریوں میں قلم بند کیے۔ مولانا نے اس اہم اور نازک موضوع پر نہایت متوازن، دلائل سے بھرپور اور حقیقت پسندانہ انداز میں روشنی ڈالی ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ اس کتاب کو اختلاف جیسے حساس موضوع کو صحیح زاویے سے سمجھنے، اور اس کے مثبت و تعمیری پہلو کو عام کرنے میں ایک مشعلِ راہ بنائے۔ آمین

ڈاکٹر فریدہ خانم (چیف ایڈیٹر)

مولانا فرہاد احمد (ایڈیٹر)

ڈاکٹر ثانی اثنین خان (ناشر)

حکمتِ اختلاف

اختلاف کو انسانی زندگی سے ختم کرنا ممکن نہیں۔ اس دنیا میں کوئی بھی سماج فرق و اختلاف سے خالی سماج نہیں۔ پیدائش کے اعتبار سے، ہر مرد مسٹر ڈفرنٹ ہوتا ہے اور ہر عورت مس ڈفرنٹ۔ یہ فرق و اختلاف خود خدا کے تخلیقی نقشہ کا ایک لازمی حصہ ہے۔ ایسی حالت میں قابلِ عمل صورت صرف یہ ہے کہ اختلاف کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کا اصول اختیار کیا جائے، نہ کہ اس کو مٹانے کا۔ فطرت کے اس اصول کا تعلق مذہبی معاملہ سے بھی ہے اور سیکولر معاملہ سے بھی۔ یہ فرق و اختلاف کوئی بُرائی نہیں، بلکہ وہ ترقی کے لیے زینے کی حیثیت رکھتا ہے۔ قرآن کے مطابق، صلح بہتر ہے۔ صلح کیا ہے — اختلاف کو مٹانے پر زور نہ دینا بلکہ اختلاف کو گوارا کرتے ہوئے بہتر تعلقات کو برقرار رکھنے کی کوشش کرنا۔ دوسرے الفاظ میں "اختلاف کے باوجود اتحاد"۔ یعنی رائے کی سطح پر اختلاف، سماج کی سطح پر خوش گوار تعلق۔ یہی اس دنیا میں منصوبہ تخلیق کے مطابق، ترقی کا راز ہے۔

PDF Buy

ISBN 978-81-7898-738-5

9 788178 987385

Goodword Books
CPS International